تراویح کی چار رکعت کے بعد اگر تسبیح تراویح نہ پڑھی، وقفہ نہ کیا تو کیا حکم ہوگا؟

مجیب: فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-151

تاریخ اجراء: 11 رمضان المبارک 1443ھ/13 اپریل 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ چار رکعت تراویح پڑھ کر مرد حضرات تسبیح پڑھتے ہیں، مگر عورتیں تراویح پڑھتے ہوئے چار رکعت پر وقفہ بھی نہیں کرتیں اور یہ تسبیح بھی چھوڑ دیتی ہیں، اس صورت میں عورتوں کے لیے کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

تراویح کی چار رکعتیں پڑھنے کے بعد اتنی دیر بیٹھنا جتنی دیر میں چار رکعت ادا کی ہیں، مستحب ہے، فرض یا واجب نہیں، نیز اس بیٹھنے کے دوران اس بات کا اختیار ہے کہ چاہے اتنی دیر خاموش بیٹھا جائے یا تلاوت، ذکر و اذکار، درود پاک یا تسبیح وغیرہ کا ورد کیا جائے، لہذا عورتوں کو بھی اس پر عمل کرنا چاہیے، تاہم اگر کسی نے یہ وقفہ نہیں کیا یا تسبیح نہیں پڑھی تو ان پر کوئی پکڑ نہیں البتہ مستحب پر عمل کر کے اس ثواب کو حاصل کرنا زیادہ بہتر ہے۔

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ ارشاد فرماتے ہیں: "ہر چار رکعت پر اتنی دیر بیٹھنا مستحب ہے جتنی دیر میں چار رکعتیں پڑھیں، پانچویں ترویحہ اور وتر کے درمیان اگر بیٹھنا لوگوں پر گراں ہو تو نہ بیٹھے۔ اس بیٹھنے میں اسے اختیار ہے کہ چپکا بیٹھا رہے یا کلمہ پڑھے یا تلاوت کرے یا درود شریف پڑھے یا چار رکعتیں تنہا نفل پڑھے جماعت سے مکروہ ہے یا یہ تسبیح پڑھے: سبحان ذی الملک والملکوت سبحان ذی العزۃ والعظمۃ والکبریاء والجبروت سبحان الملک الحي الذي لا ینام ولا یموت سبوح قدوس ربنا ورب الملائکة والروح لا إله إلا اللہ نستغفر اللہ نسألک الجنة ونعوذ بک من النار۔" (بہار شریعت، ج 1، حصہ 4، ص 690-691، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net